ضلعی ہیلتھ آفس کے ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے کے خلاف احتجاج، ڈپٹی کمشنر کا ہسپتال کا دورہ، ڈاکٹروں کی غیر حاضری پر برہمی

(5 صفحہ نمبر 5 کا حصہ)

ہفتہ وار ہفتہ نمائندہ خصوصی ۔ ضلعی ہیلتھ آفس کے ملازمین کو گزشتہ تین ماہ سے تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے کے خلاف پیر کو ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا گیا۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز تھے جن پر تنخواہوں کی فوری ادائیگی، ایڈہاک ملازمین کو مستقل کرنے اور ہیلتھ الاؤنس کی بحالی کے مطالبات درج تھے۔ دھرنے کی قیادت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ، سیکرٹری ڈاکٹر فرحانہ یاسمین اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس کے ایڈمنسٹریٹو آفیسر محمد یونس بلوچ نے کی۔ شرکا کی تعداد تقریباً ڈھائی سو بتائی گئی۔ مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے مرکزی دروازے کے سامنے دھرنا دیا اور ٹریفک کے لیے راستہ کھلا رکھا گیا۔

ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے 412 ملازمین کو مارچ، اپریل اور مئی کی تنخواہیں ادا نہیں کی گئیں جبکہ ان میں سے 187 ملازمین ایڈہاک بنیاد پر کام کر رہے ہیں اور برسوں سے مستقلی کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ الاؤنس کی مد میں 3 کروڑ 60 لاکھ روپے کے واجبات بھی ادا نہیں کیے گئے جبکہ ایمرجنسی الاؤنس کا بجٹ گزشتہ سال کے بجٹ کے مقابلے میں 40 فیصد کم کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کورونا وبا کے دوران فرنٹ لائن پر کام کرتے رہے اور اب وہی سب سے زیادہ مالی دباؤ کا شکار ہیں۔

ڈاکٹر فرحانہ یاسمین نے کہا کہ لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کے 96 مراکز میں دوائیوں کی فراہمی مکمل طور پر بند ہو چکی ہے اور مانع حمل ٹیکے اور حفاظتی ٹیکوں کی مہمات رک گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ براہِ راست ماں اور بچے کی صحت کو نقصان پہنچائے گا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز ایسوسی ایشن کے ترجمان ڈاکٹر عمیر فاروق نے کہا کہ تنظیم نے یکم اپریل کو ڈپٹی کمشنر کو چھ نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ دیا تھا جس پر تین ہفتے میں عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، مگر اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پندرہ دن کے اندر ایڈہاک ملازمین کو مستقل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری نہ کیا گیا تو تنظیم صوبائی سطح پر احتجاج کرے گی۔

ڈپٹی کمشنر محترمہ نگہت جبین وڑائچ نے دھرنے کے شرکا سے ڈی سی آفس میں مذاکرات کیے اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کو ہدایت کی کہ پندرہ دن کے اندر ایڈہاک ملازمین کی سمری کیس کی صورت میں پیش کی جائے۔ ڈی سی نے کہا کہ ہیلتھ الاؤنس کا معاملہ صوبائی محکمہ صحت کے سامنے اٹھایا جائے گا اور ضلعی سطح پر جو رقم دستیاب ہے وہ ترجیحی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ کی قیادت میں ایک وفد محکمہ صحت کے سیکرٹریٹ میں بھی ملاقات کرے گا۔ ڈی سی نے کہا کہ ڈاکٹر فرحانہ یاسمین کی رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 دیہی مراکز میں ڈاکٹروں کی غیر حاضری کا معاملہ بھی صوبائی محکمہ صحت کے سامنے رکھا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر نے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا اچانک دورہ کیا تو ایمرجنسی وارڈ میں 6 ڈاکٹر موجود پائے گئے جبکہ حاضری رجسٹر میں 14 ڈاکٹروں کے دستخط درج تھے۔ ڈی سی نے ہسپتال کے ایم ایس ڈاکٹر سلمان رضا کو 48 گھنٹے میں وضاحتی رپورٹ طلب کر لیا۔ ہسپتال کے باہر مریض بڑی تعداد میں موجود تھے اور ایمرجنسی وارڈ کے باہر مریضوں کے لواحقین نے شکایت کی کہ رات کو ڈاکٹر دستیاب نہیں ہوتے۔ ایک مریض کے لواحقین نے بتایا کہ رات دو بجے ایک حاملہ خاتون کو لیڈی ہیلتھ وزیٹر کے مرکز سے ریفر کیا گیا مگر وہاں کوئی عملہ موجود نہیں تھا۔

ڈی سی نے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کا دورہ کیا اور ڈاکٹروں کی حاضری کا رجسٹر اپنے قبضے میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ جو ڈاکٹر دو ہفتے میں مستقل تبادلے کی درخواست دینا چاہتے ہیں وہ باقاعدہ درخواست دیں، لیکن ڈیوٹی کے وقت غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی سی نے کہا کہ ایڈہاک ملازمین کی فائلیں ایک ہفتے میں مکمل کر کے سمری کیس کی صورت میں پیش کی جائے گی اور اس میں کسی قسم کی تاخیر کو ذاتی غفلت تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہیلتھ الاؤنس کا معاملہ صوبائی محکمہ صحت کے سامنے رکھا جائے گا اور ضلعی سطح پر جو رقم دستیاب ہے وہ ترجیحی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔

ڈی سی نے کہا کہ ڈاکٹر فرحانہ یاسمین کی رپورٹ کے مطابق ضلع کے 14 دیہی مراکز میں ڈاکٹروں کی غیر حاضری کا معاملہ بھی صوبائی محکمہ صحت کے سامنے رکھا جائے گا۔ ڈی سی نے کہا کہ ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ کی قیادت میں ایک وفد محکمہ صحت کے سیکرٹریٹ میں بھی ملاقات کرے گا۔